خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
جلد 45-80 نمبر 286 | منگل 26 رجب-1416ھ' 19 فتح 1374ہش' 19-دسمبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ دینے والوں پر خدا کا فضل نازل ہوتا ہے

جب بھی آپ خدا کی راہ میں کچھ پیش کرنے کی توفیق پاتے ہیں تو وہ توفیق آپ کی توفیق بڑھاتی ہے۔ اور اس کے علاوہ ایک اور خدا کا فضل ہے جو ہمیشہ چندہ دینے والوں پر نازل ہوتا ہے کہ ان کی مالی حیثیت بھی پہلے سے بہتر ہونی شروع ہو جاتی ہے ان کے قرضوں کے بوجھ کم ہونے شروع ہو جاتے ہیں ان کو جو روزمرہ چٹیاں پڑتی رہتی ہیں اس میں کمی آجاتی ہے۔ کئی قسم کی مصیبتوں سے وہ بچائے جاتے ہیں۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اکثر لوگوں کو اولاد کی آرزو بھی اس خیال سے لگی رہتی ہے کہ کوئی ان کی مردار دنیا کا وارث پیدا ہو جائے۔ نہیں جانتے کہ اگر وہ بدکار و ناہنجار نکلے تو ان کا کمایا ہوا روپیہ اور اندوختہ فسق و فجور میں ان کا معاون ہو گا اور ان کی سیاہ کاریوں کا ثواب ان کے نامۂ اعمال میں ثبت ہوتا رہے گا۔ اولاد کی آرزو کے لئے حضرت زکریا علیہ السلام کا سا دل درکار ہے۔ اللہ تعالیٰ کا (کلام الٰہی) میں اس کا ذکر کرنا اس لئے ہے کہ حضرت زکریاؑ کی دعا ولد صالح کے لئے (اہل ایمان) کے لئے اسوہ ٹھہر جائے۔ زندگی ناقابل اعتبار ہے۔ فرصت بہت کم ہے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ دین کی فکر میں لگ جائے۔ اس سے بہتر نسخہ عمر بڑھانے اور برکت کا نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 304)

جو شخص اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیتا ہے اس کو کوئی خطرہ نہیں رہتا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اگر انسان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طاقتوں سے کام نہ لے کر اللہ تعالیٰ پر بدظنی کر کے دنیا میں زندگی بسر کرتا ہے تو وہ ہلاکت اور کفر کی زندگی ہے اور اگر وہ خدا تعالیٰ کے احسانات کو دیکھتا اور ان کی قدر کرتا ہے تو اس کے لئے وہی جنت ہے۔ نفس کے اندر جو خوشی پیدا ہوتی ہے۔ بیرونی خوشی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اگر اس کو آگ میں بھی ڈال دیا جائے تو وہ آگ بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بعض دفعہ بیماریاں بھی خوشی کا موجب ہو جاتی ہیں۔ ایک عورت کو ایک بیماری تھی۔ ایک دن حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کے پاس آئی۔ بہت ہنسی پوچھا کیوں ہنستی ہو۔ کہنے لگی میرا بیٹا مر گیا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد پھر آئی اور پھر اسی طرح ہنسنا شروع کیا۔ پھر پوچھا تو کہا کہ میرا دوسرا بیٹا بھی مر گیا۔ گو اسے ایک بیماری تھی۔ مگر اس کے لئے راحت ہو گئی۔ جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا تھا۔ اب اگر وہ رنج محسوس کرتی تو اسے اور تکلیف ہوتی۔ تو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ (-) ان کو خیال ہوتا ہے کہ ہم نے ایسی ہستی کے ہاتھ میں اپنے آپ کو سپرد کیا ہوا ہے جو ظالم نہیں دیکھو اگر مسافر جا رہے ہوں۔ اور انہیں ایک راستہ جاننے والا راستہ بتانے کے لئے مل جائے تو وہ مطمئن ہو جاتے ہیں۔ ایک اچھے لائق استاد کے سپرد لڑکے کر کے لوگ مطمئن ہو جاتے ہیں۔ یہ تو انسانوں کا حال ہے تو رب العالمین۔ رحمٰن رحیم۔ مالک یوم الدین کے سپرد جو اپنا معاملہ کر دے اس کو کیا خطرہ ہو سکتا ہے اس کو خواہ کس قدر بھی تکالیف آویں۔ تو وہ پرواہ نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ خیال کرتا ہے میرا رہنما مجھے ہر حالت میں جنت کی طرف لے جا رہا ہے۔ بہت لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے نفس پر غور نہیں کیا۔ ان طاقتوں پر غور کرتے جو خدا تعالیٰ نے ان میں پیدا کی ہیں۔ وہ ان احسانات پر غور کرتے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر کئے تھے۔ تو اس عذاب میں نہ پڑتے۔ بہت لوگ ہیں جو لکھتے ہیں ہم ہلاک ہو گئے تباہ ہو گئے۔ کیوں ہوئے۔ جب خدا نے تمہارے اپنے نفس کے اندر جنت رکھی تھی کہ تم بغیر آنکھیں کھولنے اور ہاتھ پاؤں ہلانے کے اس جنت کو کھول سکتے تھے۔ تکالیف جو آتی ہیں وہ انسان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں۔ وہ خیال کر سکتا ہے کہ یہ مجھے جگانے کے لئے آتی ہیں۔ مثلاً ایک پہاڑ پر چلتے ہوئے ایک شخص سو جاتا ہے اور اس

باقی صفحہ 7 پر

نکاح

○ مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر یو۔کے لکھتے ہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ازراہ شفقت خاکسار کے بھتیجے مکرم ڈاکٹر فرید احمد احسن صاحب آف ربوہ حال مانچسٹر انگلینڈ ابن محترم ملک محمد اعظم صاحب بیت الفرید دار العلوم غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ سینا صدف بٹ صاحبہ بنت مکرم مقصود افضل بٹ صاحب آف ویسٹ کرائیڈن انگلینڈ مورخہ 22 نومبر95ء کو بعد مغرب بیت الفضل لندن میں بعوض پانچ ہزار پونڈ حق مہر پڑھا۔ اور ایجاب و قبول کے بعد دعا کروائی۔

عزیزہ سینا صدف بٹ صاحبہ محترم محمد افضل بٹ صاحب ریٹائرڈ پولیس کمشنر کینیا (مشرقی افریقہ) کی پوتی اور محترم کرنل (ریٹائرڈ) محمد افضال بھٹی صاحب آف راولپنڈی کی نواسی اور حضرت شیخ محمد بخش صاحب رئیس کڑیانوالہ ضلع گجرات کی پڑنواسی ہیں جنہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے نظم

اک نہ اک دن پیش ہو گا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

لکھ کر دی تھی اور دعا کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ان کی مشکلات دور فرما دی تھیں۔

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم ناصر احمد صاحب مقیم کینیڈا جو مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب شب قدر (راہ مولا میں جان قربان کرنے والے) کے بڑے بھائی ہیں کی اہلیہ محترمہ کمر درد کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ان کی مکمل صحت یابی اور ان کے بچوں کے نیک و خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ بیوہ مکرم نذیر احمد صاحب سونگی 3/17 دار الرحمت وسطی ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے گزشتہ ایک ماہ سے سخت علیل ہیں کمزوری اور ضعف زیادہ ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 80

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

19- فتح 1374 ھش 19 - دسمبر 1995ء

دعا کے لئے خشوع و خضوع

دعا تو یقیناً ہر شخص کرتا ہے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ وہ خواہشات جن کا رخ آسمان کی طرف کر دیا جائے وہ دعائیں ہوتی ہیں یعنی دل سے ایک بات نکلتی ہے اور اسے آسمان کی طرف یعنی خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرنے کا خیال آتا ہے اور اسی کو دعا کہتے ہیں۔ بعض دعائیں ایسے لگتا ہے کہ فوراً قبول ہو جاتی ہیں۔ ادھر کچھ چاہا ادھر کچھ مل گیا۔ اور بعض دعائیں کچھ وقت لیتی ہیں۔ اور جب قبول ہو جاتی ہیں تو دل تسکین پکڑ لیتا ہے۔ اور بعض دعائیں یوں لگتا ہے وہ قبول نہیں ہوئیں۔ یعنی جو کچھ مانگا گیا تھا وہ نہیں ملا۔ اس کے متعلق بھی بتایا جاتا ہے کہ قبولیت کے یہ معنے نہیں کہ جو کچھ مانگا جائے وہ مل جائے۔ قبولیت کے یہ معنے ہیں کہ جو کچھ مانگا گیا ہے۔ اگر اس میں ضرر رسانی کا پہلو ہے تو وہ تو نہ ملے لیکن اور کوئی چیز جو مفید ثابت ہو سکتی ہے وہ مل جائے۔ بہر حال دعا کے مختلف پہلو ہیں۔ لیکن یہ بات واضح ہے کہ دعا کی قبولیت کے لئے دعا کا دل سے نکلنا ضروری ہے۔ اور دل سے وہی دعا نکلتی ہے جو ہماری حقیقی ضرورت کی نمائندہ ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ سب سے پہلے ضرورت کا ہونا لازم ہے۔ ضرورت پیدا ہونے کے بعد اس کے لئے دل میں جذبہ پیدا ہونا چاہئے۔ جذبہ پیدا ہو جائے تو پھر اس کی قبولیت میں وقت کا انتظار کرنا چاہئے۔ یہ ساری باتیں ایسی ہیں جو ہمیں دعا کا فلسفہ سمجھانے میں کام آتی ہیں۔ اگر ہم ان باتوں کو نہ سمجھیں تو یا تو دعا ہی نہ کریں۔ یا بے دلی سے دعا کریں۔ یا جذبے سے بھی دعا کریں پر وقت سے پہلے مایوس ہو جائیں۔ اور یہ ساری باتیں دعا کی قبولیت میں حائل ہو سکتی ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے دعا ہی کے سلسلے میں فرمایا ہے:-

"جس طرح بہت دھوپ کے ساتھ آسمان پر بادل جمع ہو جاتے ہیں اور بارش کا وقت آ جاتا ہے۔ ایسا ہی انسان کی دعائیں ایک حرارت ایمانی پیدا کرتی ہیں اور پھر کام بن جاتا ہے۔ (عبادت) وہ ہے جس میں سوزش اور گدازش کے ساتھ اور آداب کے ساتھ انسان خدا کے حضور میں کھڑا ہوتا ہے"

گویا کہ پہلے تو یہ بات کہ عبادت میں دعا مانگی جائے۔ پھر عبادت میں سوزش اور گدازش ہو اور سوزش اور گدازش کے ساتھ آداب ملحوظ رکھے جائیں۔ اگر یہ سب کچھ ہو تو یہ وہی بات ہوتی ہے۔ جیسے آسمان پر بادل جمع ہو جاتے ہیں اور بارش کا وقت آ جاتا ہے۔ پس ہمیں دعا کے فلسفے کو خوب سمجھ لینا چاہئے۔ اور اس کے مطابق اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی چاہئیں۔

سعیٔ پیہم کو جو دیکھو تو ثمر رکھتی ہے
اس کی ہر ایک صفت وصفِ شجر رکھتی ہے
اُنکی باتوں پہ یونہی لوگ نہیں سر دُھنتے
"بات جو دل سے نکلتی ہے اَثر رکھتی ہے"

ابو الاقبال

○

تمہارے دل کو رَوَش بھا گئی زمانے کی
خلوص ہو یا نہ ہو بات ہو لبھانے کی

گُلِ خیال کی وادی میں لے کے چل مجھ کو
سمندِ شوق سے یہ التجا صبا نے کی

بنائیں دیدہ و دل فرشِ راہ اہلِ چمن
پیامبر ہے صبا رَشکِ گُل کے آنے کی

کسے خبر تھی کہ جس شاخ پر نشیمن ہے
اُسی کی تاک میں تھیں بجلیاں زمانے کی

محبّتوں کا چمن کِھل اُٹھا تھا دل میں مِرے
مگر وفا ہی نہ اس عمرِ بے وفا نے کی

نصیؔر کوچۂ دلدار آگیا شاید
پھر آئی یاد وہی وضع بھُول جانے کی

نصیر احمد خان

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت حضرت صاحب کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

(1) **امانت یکصد یتامیٰ** جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کیے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

(2) **مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں** حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت، ربوہ)

خلافت لائبریری ربوہ

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 80

سپونجیا' رسٹاکس

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس مورخہ 2 مئی 1995ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر80

لندن 2 مئی 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں فرمایا- آج ہماری ہومیو پیتھی کی 80ویں کلاس ہے- اور سپونجیا میں کل پڑھا رہا تھا- اسی سلسلے میں بقیہ سپونجیا کے متعلق گفتگو ہو گی-

سپونجیا سپونجیا کے متعلق بنیادی بات تو یہ سمجھنے والی ہے جو میں پہلے بتا چکا ہوں کہ دل کی کمزوری سے اس کا تعلق ہے اور دل کی کمزوری سے تعلق رکھنے والی کھانسی یا دمہ سپونجیا کی یاد دلاتا ہے- اس کی سانس کے متعلق عام محاورہ بھی بتا دیا ہے کہ جیسے آرہ چل رہا ہو- آرے کی کھس کھس کی آواز اس میں سے آتی ہے- لیکن ضروری نہیں ہے کہ آرے کی آواز کی پہچان کریں- یہ جو بات ہے دل کی کمزوری کا پس منظر موجود ہو اور دمے کے ساتھ خوف پایا جاتا ہو اور اکھڑے اکھڑے سانس ہوں-- کچا محسوس ہو رہا ہو انسان کو دل کے مقام پہ تو اس میں سپونجیا اچھی دوا ہے- اور خاص طور پر جب دمے میں دوسری دوائیں فیل ہوں- بعض دفعہ انسان کو خیال نہیں آتا- بعض دفعہ باقاعدہ دمے والا علاج ہی ہو رہا ہوتا ہے- اس میں سپونجیا کو ضرور پیش نظر رکھنا چاہئے-

ایکونائیٹ سے مشابہت سپونجیا کی بعض باتیں بعض دوسری دواؤں سے بھی ملتی ہیں- ایک ایکونائیٹ کے ساتھ مشابہت پائی جاتی ہے- ایکونائیٹ میں خوف بہت ہوتا ہے اور سپونجیا میں بھی خوف کا عنصر ضرور شامل ہوتا ہے- اور دل کے مریض کے لئے ویسے بھی خوف ہوتے ہوں گے مگر سپونجیا کے ساتھ خاص طور پر اس خوف کا تعلق ہے-

صبح کو کنفیوژن اور دوسرے یہ کہ رات کو جب آنکھ کھلتی ہے تو اس وقت ایسے محسوس ہوتا ہے بعض دفعہ جیسے سفر میں کسی ہوٹل میں یا کسی اجنبی گھر میں انسان ٹھہرتا ہے تو آنکھ کھل کے یہ پتہ نہیں چلتا کہ میں ہوں کہاں- دوسرے یہ کہ Orientation کیا ہے- دروازہ کدھر ہے یا کھڑکی کدھر ہے- کچھ تھوڑی دیر سمجھ نہیں آتی- یہ کیفیت روزمرہ گھر میں رہتے ہوئے بھی ہو جاتی ہے- جو مرض کی نشاندھی کرتی ہے- اور یہ دماغ کا جو کنفیوژن ہے سپونجیا کے ساتھ خاص ہے- خاص نہیں بلکہ سپونجیا میں نمایاں ہے- اس کے علاوہ اور دواؤں میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے- جہاں تک گھبراہٹ سے آنکھ کھلنا یا جھٹکے سے آنکھ کھلنا ہے وہ تو گرائینڈیلیا اور آرسینک میں بھی بہت نمایاں ہے- لیکن یہ احساس کہ مجھے معلوم نہیں میں کہاں ہوں- وہ بعض اور دواؤں میں بھی ملتا ہے- فاسفورس میں ہے لیکیسز اور کاربوویج- ایس کولس میں بھی ہے- ایس کولس کی پہچان یہ ہے کہ یہ صرف رات کو اٹھنے سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ صبح جب ایس کولس کا مریض اٹھتا ہے تو بجائے اس کے کہ فریش ہو اور دماغ بالکل صاف ہو- یہ کنفیوژن کے ساتھ دن شروع کرتا ہے- اور ایسا بچہ جس کو ایس کولس کی ضرورت ہے- وہ صبح اٹھ کر کچھ دیر تک کنفیوز رہتا ہے- سمجھائیں تو پوری طرح سمجھ نہیں آتی- جوں جوں دن گزرتا ہے اس کا دماغ صاف ہوتا چلا جاتا ہے- اس لئے عام روزمرہ کے دستور سے بالکل برعکس ہے ایس کولس- یہ اس کی کیفیت اور کسی دوا میں مجھے نظر نہیں آئی- مگر جب یہ رات کو اٹھتا ہے تو یہی کنفیوژن ہے دراصل جو اس کو دوسری ایسی دواؤں سے مشابہہ کر دیتا ہے- جو صبح اٹھ کے بھی کنفیوژن والا ہو گا تو رات کو اٹھ کے تو ضرور کنفیوژن ہو گا-

سیمبوکس میں بھی ہے سیمبوکس ناگرا میں بھی یہ علامت ہے- لیکیسز' لائیکوپوڈیم' سیمبوکس ناگرا' ایس کولس' فاسفورس' کاربوویج-

ایکونائیٹ سے مشابہہ تو ہے لیکن بہت گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے- لمبا اثر رکھنے والی- ایکونائیٹ کی طرح عارضی اور سرسری اثر والی نہیں ہے-

دل بڑھ جانا پروگریسو ہارٹ فیلئر میں اگر یہ علامتیں ہوں تو بہت مفید ہے- دل کے بڑھ جانے میں بہت مفید ہے- عام طور پر جب دل پھیل جائیں تو پھر سکڑتے نظر نہیں آتے- ڈاکٹر کا یہی فیصلہ ہے لیکن ہومیو پیتھک میں اگر صحیح دوا دی جائے تو چھ مہینے سال کے اندر دل کا سائز خود بخود چھوٹا ہو جاتا ہے نارمل ہونا شروع ہو جاتا ہے- اس کی وجہ یہ ہے کہ عضلات جب موٹے ہو جائیں ان میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے سکڑنے کی- ان کو جب Tone Up کیا جائے تو آہستہ آہستہ الاسٹک بھی ہو جاتے ہیں اور پھر ان کی واپسی اصل سائز پر شروع ہو جاتی ہے- ان میں سپونجیا ایک اچھی دوا ہے- اس قسم کے دلوں کے لئے اور ایک بہت اچھی دوا رسٹاکس ہے- رسٹاکس خصوصیت سے ایسے کھلاڑیوں کے لئے یا پہاڑوں پر چڑھنے والوں کے لئے جن کو جوانی میں تو محسوس نہیں ہوا کہ انہوں نے دل پر زیادہ بوجھ ڈال دیا ہے- مگر دل کے اوپر کچھ باقی رہ جانے والے اثرات ضرور پڑ جاتے ہیں- اس لئے سخت ورزشیں کرنے والوں کے لئے یا پہاڑوں پر چڑھنے والوں کے لئے یہ چوٹی کی دوا ہے- اور اس کے اندر یہ مستقل علامت آجاتی ہے- جیسا کہ سپونجیا میں بھی ہے کہ سیڑھیاں چڑھتے وقت اونچائی پر جاتے وقت خصوصیت سے سانس اکھڑ جاتا ہے-

ایک شکل تو اس کی ایسی ہے کہ دل کمزور ہوا ہوا ہے اور رفتہ رفتہ بڑھتی ہوئی بیماری ہے- لیکن ایکونائیٹ سے اس میں ایک دوسری مشابہت بھی ہے- بعض دفعہ اچھا بھلا بیٹھے بیٹھے ایک دم بیماری شروع ہوتی ہے- اور ساتھ خوف قبضہ کر جاتا ہے- دل کی حالتیں بعض دفعہ آہستہ آہستہ بگڑتی ہیں مریض کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ میں کمزور ہوتا جا رہا ہوں- اس لئے جب دل کی حالت بگڑتی ہے تو اچانک ہوتا ہے- یا تو مستقل چڑھائی کے وقت ہو گا وہ تو الگ بات ہے- یہ بیٹھے بیٹھے باتیں کرتے کرتے اچانک کمزوری کا احساس ہوا اور سانس اکھڑے اس میں ایکونائیٹ اگر مضبوط توانا دل والا پرخون انسان ہو- اگر کمزور ہوا ہوا اور اگر ایسا ہوا ہوا کہ اس کا دل پھیلا ہوا ہو تو سپونجیا دینی چاہئے-

دل کے مریضوں کے لئے دیگر دوائیں سپونجیا کے علاوہ ایک اور دوا بھی ایسے دل کے مریضوں کے لئے مفید ہے- ایک دو اور بھی دوائیں ہیں- کے رے ٹے گس' سورائینم میں تو اور قسم کا ہے اچانک والا نہیں ہوتا- عموماً" مریض لیٹ کر آرام محسوس کرتا ہے- اور لیٹے ہوئے اس کی تکلیفیں کم ہوتے ہوتے اس کے بغیر آرام آجاتا ہے اور جب چلنا شروع کرتا ہے تو آہستہ آہستہ بڑھ جاتی ہے- لیکن لے روسے روسس Laurocerasus ہے جو ایکونائیٹ کی طرح کا ٹانک ہے لیکن لمبا اثر کرنے والا اور سانس کا اکھڑنا- اور یہ ساری علامتیں جو سپونجیا میں بھی ملتی ہیں- یہ لے روسے روسس Laurocerasus میں بھی پائی جاتی ہیں. موت کا کوئی علاج نہیں انفیکشن ہوتی ہے- اگر ایک دفعہ دل پہ حملہ ہوا ہو اور انفیکشن کوئی Muscle ایسا ہو دل کا جس تک آکسیجن کچھ عرصے تک نہ پہنچ سکے- وہ حصہ مرجاتا ہے اور جب بعد میں اس کا الیکٹرو کارڈیوگرام (ای سی جی) کرتے ہیں تو خواہ وہ کسی وقت پرانے زمانے میں ہوا ہو- وہ مرا ہو حصہ اپنے آپ کو اسی طرح اس جگہ دکھاتا ہے- اور یہ جو ڈاکٹر ہوں جو پڑھ سکتے ہیں ان کو پتہ چل جاتا ہے- کہ یہ اٹیک پہلے ہوا تھا کونسا بعد میں ہوا- اور کتنا تھا- وہ اس دائرے سے اس انفاکشن کی جو قسم ہے اس سے اندازہ کرسکتے ہیں تو مرے ہوئے عضلات یا مرے ہوئے اعصاب کوئی بھی چیز جو مرجائے وہ زندہ نہیں ہو سکتی اس لئے اس کا متبادل یہ ہوتا ہے کہ وہ چیز جو نہیں مری- اس کو زیادہ ٹون اپ کرو اور اس سے استفادہ کرو- اللہ تعالیٰ نے دل کی حفاظت کے لئے تو بہت ہی غیر معمولی متبادل انتظامات کئے ہیں- بعض دفعہ اگر جو دماغ سے دل کو ہدایت جاتی ہے ہر لحہ دھڑکنے کی یہ خاص معین وولٹیج کے اوپر Pulse آرہی ہے- اور اگر یہ نہ ہو تو فوراً دل بند ہو جائے- اس کا بغیر کسی خرابی کے بغیر وولٹیج کی تبدیلی کے مسلسل Pulse کا آنا ضروری ہے- اگر اس کی رفتار میں جہاں سے وہ شروع ہوتی ہے Pulse ابھی ہیں معین پتہ نہیں- اس میں اگر کمی آجائے تو اس کو بریڈی کارڈیا کہہ سکتے ہیں- دل کی رفتار کم ہوتی جائے گی- اگر اس کی وجہ سے Pluse زیادہ ہو تو اس میں تیزی آجائے گی- مگر اس کو بھی' اس سنٹر کو جہاں بھی وہ ہے- خون اور دوسری حالتیں اندر کی اس پر اثر ڈالتی ہیں- چنانچہ ضروری نہیں کہ الیکٹریکل خرابی کی وجہ سے دل تیز ہو یا ہلکا ہو- بعض دوسری خرابیاں بلڈ پریشر کا ہائی ہونا' گردے کے اثرات' Pituatry Gland کی Scretion یہ ساری چیزیں اس مرکز پر اثر ڈال کر اس کو یہ کہتی ہیں کہ تمہیں اب تیز پیغام دینا چاہئے اب آہستہ پیغام دینا چاہئے- یہ اللہ تعالیٰ نے اس لئے رکھا ہوا ہے کہ مختلف حالتوں کے مطابق دل لوڈ ٹھانے کے قابل ہو سکے یا بے ضرورت نہ زیادہ وزن اٹھائے- اس لئے یہ جاری نظام ہے کوئی خرابی نہیں ہے- مثلاً جب آپ تیز دوڑ رہے ہیں تو اگر یہ نظام نہ ہو تو ہارٹ فیل ہو جائے گا- کیونکہ جس تیز رفتاری سے خون کو آکسیجن کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ہے اگر دل تیز نہیں دھڑکے گا اور سانس تیز نہیں چلے گا تو اس کو مہیا نہیں ہو سکے گی۔ تو یہ سارے نظام ہیں جن کے بعض دفعہ اتفاقی حادثوں کے نتیجے میں یا بیماری کے نتیجہ میں بگڑ جانے سے یہ بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ تو دل کے تعلق میں یاد رکھیں کہ یہ جو دوائیں میں بتا رہا ہوں ان میں سے بعض ایسی ہیں جو اس خون کی خرابی یا گلینڈ کی خرابی کو دور کر کے اثر انداز ہوتی ہیں۔ بعض ایسی ہیں جن کا Nerves کے ساتھ اس Vital Force کے ساتھ تعلق ہے جو پیغام بھیجتی ہے اور بعض ایسی ہیں جو دل میں متبادل انتظام پیدا کرنے میں مددگار ہوتی ہیں تو جس کیس کا آپ بات کر رہی ہیں اس کا مرا ہوا ٹکڑا تو دل کا ٹھیک نہیں ہو سکتا ناممکن ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ احیائے موتی مرنے کے بعد ہی کرے گا جب یہ مرجائے گا تو بعد میں دیکھی جائے گی۔ لیکن اس دنیا میں مردے اس طرح زندہ نہیں ہوتے۔ روحانی مردے زندہ ہوتے ہیں۔ اس لئے یاد رکھیں۔ وہ دوائیں دیں جو باقی جسم کے' دل کے ٹکڑوں کی حفاظت کریں۔ ان کو سپورٹ دیں۔

خدا کی ہستی کا ثبوت

دل کا میں بتا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام رکھا ہے کہ اگر کوئی مرکزی پیغام کسی وجہ سے نہ پہنچ سکے اور خلل پیدا ہو جائے تو دل کے بعض Muscles میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ ہنگامی طور پر وہیں وہ وولٹیج پیدا کریں اور وہاں سے الیکٹریکل Pulses بنا کے اپنے آپ کو بھیجنا شروع کر دیں۔ یہ تو حیرت انگیز نظام ہے۔ کوئی پکا جاہل کا بچہ ہو گا جو خدا کا انکار کر سکے اگر وہ انسانی زندگی اور انسانی جسم کے سائنٹفک طرز عمل یعنی ان کی ورکنگ کو پہچانتا ہو یا جانتا ہو۔ غور نہ کریں تو اور بات ہے۔ آنکھیں بند کر کے گزر جائیں تو گزر جائیں۔ مگر اگر کوئی نظام حیات پر غور کرے اور جانتا ہو کہ کیسے چلتا ہے تو ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت ملتے ہیں۔ ایک ڈیزائنر کا جو ڈیزائن آجکل کی ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی نہیں بنایا جا سکتا۔ کہیں کچھ پتہ نہیں کہ دل کے Muscles میں وہ کیا چیز ہے۔ کہاں کچھ دکھائی نہیں دیتی۔ کسی حصے کو آپ باقاعدہ الگ کر کے نمایاں نہیں کر سکتے کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں ایک دم الیکٹرک کرنٹ اور اس کا کنٹرول پیدا ہو جائے گا۔ مگر ہوتا ہے۔

جو ہومیو پیتھی دوائیں ہیں یہ ہمیں باوجود لاعلمی کے فائدہ پہنچا دیتی ہیں کیونکہ اس کا پرنسپل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو نظام حیات بنایا ہے وہ خود ہر چیز کو سنبھالنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ ایک حد تک۔ اس کے بعد پھر موت ہے۔ موت سے پہلے پہلے نظام حیات میں جو جو صلاحیتیں ہیں جن کا ہمیں علم نہیں ہے کہ کیا ہیں اور کیسے ہوتی ہیں۔ ہومیو پیتھک دوا جب تک ڈراوا دیتی ہے کہ یہ ہونے لگا ہے۔ تو جسم کا نظام اس ڈراوے کو پکڑ کر' محسوس کر کے اس کے خلاف جو رد عمل دکھاتا ہے اسی میں ہومیو پیتھی کی شفا ہے۔ اگر پیغام غلط ہو گیا تو کوئی رد عمل نہیں ہو گا۔ اگر ہو گا تو ایسی جگہ ہو گا جہاں ضرورت نہیں۔ معمولی سا ہو کر آپ ہی آپ بیٹھ جائے گا۔ اس لئے ہومیو پیتھی میں علامتوں کو بہت باریکی سے سمجھنا اور صحیح دوا کا انتخاب ضروری ہے۔ فوری۔

ابھی کل ہی میرے پاس ایک مریض آیا تھا۔ غیر احمدی۔ اس کو سر درد کی بڑی شدید پرانی تکلیف تھی۔ اور ڈاکٹروں سے ٹھیک نہیں ہوئی تو میرے پاس آیا۔ اس نے مجھے دوائی دکھائی' اب اس کو اور تکلیف تھی مگر اس نے بات یہاں سے شروع کی۔ اس نے کہا کہ ایک خوراک کے بعد مجھے ضرورت نہیں پڑی آج تک۔ وہ سر درد پھر کبھی آئی ہی نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کو پوری طرح پہچان کے وہ دوا جو اس کے مزاج کے مطابق تھی وہ مجھے خدا تعالیٰ کے فضل سے سمجھ آگئی اور ایک ہی ڈوز میں بس ختم ہو گیا سر درد۔ پھر کبھی نہیں ہوئی سر درد۔ حالانکہ بلڈ پریشر کا مریض ہے۔ ہائی بلڈ پریشر ہو جاتا ہے۔ اب وہ اسی کے لئے آیا تھا دوبارہ نسخہ لینے کے لئے۔ مگر وہ سر درد نہیں پھر ہوئی۔ تو جسم اپنے آپ کو سنبھالنے کی تمام صلاحیتیں رکھتا ہے۔ اگر آپ میں صلاحیت ہو تو ان صلاحیتوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ ہومیو پیتھی کا خلاصہ ہے۔ ایک خاتون نے سوال کیا کہ کیا کیرے ٹے گس اور موراکولس اکٹھی کی جا سکتی ہیں؟

حضرت صاحب نے فرمایا۔ کیرے ٹے گس مدر ٹنکچر میں ہے اور موراکولس عموماً پوٹینسی میں دیتا ہوں۔ 6 یا اوپر اس کو 30 میں بھی دے سکتی ہو۔ Low پوٹنسی میں اچھی بتائی جاتی ہے۔ مگر میں نے 30 میں دیکھا ہے۔ بہت فائدہ مند ہے۔

آپ ان کو کیرے ٹے گس مستقل روٹین میں دیں کیرے ٹے گس کا یہ فائدہ ہے کہ اس کا آج تک کوئی نقصان سامنے نہیں آیا۔ اگر پچاس سال بھی کھلائی جائے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ بلکہ آہستہ آہستہ لمبا عرصہ کھلانے سے وہ خون کی رگوں کی جو دیواریں ہیں ان کی سختی کو یہ کم کرتی ہے۔ اور جو اچھے قابل ڈاکٹر ہیں جنہوں نے غور سے اس کو لمبا عرصہ Study کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ Reversable نارملی Process ہے۔ ایک دفعہ Hardening Of Artery Walls ہو جائے تو دوبارہ اس کو Soft نہیں کر سکتے۔ لیکن کیرے ٹے گس کے متعلق پختہ گواہیاں ملتی ہیں کہ لمبا عرصہ استعمال کرنے کے نتیجے میں یہ Softening شروع کر دیتی ہے۔

اس کے اندر لچک ہے اس کو ٹھیک کرتی ہے۔ تو کیرے ٹے گس آپ بے خوف دیں۔ ایک خوراک کیا بار بار دو بے شک۔ ایک دن میں بار بار دو بے شک پانچ دفعہ چھ دفعہ دو سمجھی ہو۔ میں نے خیال کیا تھا کہ ڈر نہ جاؤ کہ کتنی دفعہ دینی ہے۔ وہ خوف دور کرنے کی بات کی تم نے وہی بات کر دی۔ تمہیں ایکونائیٹ ملنا چاہئے یا سپونجیا۔ اس کو سپونجیا اور موراکولس 30 میں ملا کر بھی دے سکتی ہو۔

دل کے مسلز کے جو عمومی ٹانک ہیں ان میں اگر Low بلڈ پریشر کی طرف رجحان ہو تو کاربو ویج بہت اچھا ٹانک ہے۔ سپونجیا اچھی ٹانک ہے دل کے مسلز کو ٹون اپ کرنے میں۔ اور لمبا عرصہ تک اگر رسٹاکس 200 کھلائی جائے تو یہ تو میں نے خود دیکھا ہے کہ ایسے مریض جن کے دل ایکسرے میں پھیلے ہوئے دکھائی دیتے تھے ان کو فائدہ ہوا نمایاں' احساس ہی میں نہیں بلکہ جب ایکسرے کیا گیا تو ڈاکٹروں نے یہ فیصلہ دیا کہ تمہارا دل پہلے سے سائز میں نسبتاً کم دکھائی دے رہا ہے۔ تو اس لئے رسٹاکس کو بھی نہ بھولیں۔

اگر اس کو نہ دیا تو جو چھوٹا ہے وہ پھیلنا شروع ہو جائے گا۔ کیونکہ اگر تھوڑے حصے پر بوجھ آئے تو وہ یوں ہی ہے کہ جیسے کوئی ایسا ایتھلیٹ ہو اور بہت ایکسر سائز کر رہا ہو۔ اس لئے اس کو دینا ضروری ہے۔ بالکل نہ ڈرو کہ اور بھی چھوٹا ہو کر ختم ہو جائے گا۔

ایک خاتون نے دریافت کیا آرنیکا رسٹاکس کی جو کمبی نیشن ہے.....

حضرت صاحب۔ اچھی ہے

خاتون۔ دل کے مریضوں کو اگر کچھ عرصہ دیتے رہیں تو اچھی ہے ان کے لئے؟

حضرت صاحب۔ ہاں۔ مگر اندھا دھند نہیں دینی چاہئے جب ضرورت ہو دینی چاہئے رسٹاکس میں بہت سی آرنیکا کی علامتیں ملتی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی آرنیکا کی اپنی علامتیں ہیں اگر کسی کو خطرہ ہو تھرمبوسس کا تو اس میں یا بلیک Patches آتے ہوں تو اس میں پھر میں رسٹاکس کے ساتھ آرنیکا بھی ملا دیتا ہوں۔ ویسے ضرورت نہیں ہے۔ آرنیکا کے ساتھ بعض صورتوں میں کوئی اور دوائی ملانی پڑتی ہے۔ مثلاً موچ پرانی ہو اور وہ بار بار کسی وقت سردی سے یا پاؤں اونچ نیچ ہونے سے واپس آنا شروع ہو جائے تو اس کو خالی آرنیکا مدد نہیں دیتی۔ اس لئے آپ موچ کے ساتھ آرنیکا کا تعلق باندھ کے اس کو دیں گی تو کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ رس ٹاکس فائدہ دیتی ہے۔ لیکن رس ٹاکس کے ساتھ اگر روٹا ملائی جائے تو بہت طاقتور دوائی بن جاتی ہے۔ کیونکہ روٹا بھی Tendens کے پرانے زخموں کو یا ان کے نقصانات کو شفا دینے میں بہت ممد ہے۔ تو حسب حالات کمبی نیشن بنانا چاہئے۔ یہ نہیں کہ آنکھیں بند کر کے ایک کمبی نیشن بنا کے ٹکسالی کے طور پر چلا دیں اس کو۔

کرانک کا مطلب

بعض دفعہ ایک دوا وقتی طور پر اثر کر کے چھوڑ دیتی ہے پھر کرانک کی تلاش کرنی پڑتی ہے۔ آپ کو پہلے بھی سمجھا چکا ہوں کہ وقتی طور پر بیلاڈونا کی ضرورت پڑی تھی اس نے فائدہ دیا۔ اگر مرض پھر آئے تو پھر بیلاڈونا کی بجائے کوئی مستقل دوا کی تلاش کرنی پڑے گی۔ زیادہ گہری دوا کی۔ اب بیلاڈونا کا کرانک سلفر ہے۔ سب سے اول۔ لیکن بعض دوسرے بھی کرانک ہوتے ہیں جب آپ لسٹ پڑھتے ہیں کتابوں میں جہاں Relationship لکھی ہوتی ہے۔ آپس کے تعلقات۔ اس میں لکھا ہوتا ہے ایکونائیٹ کا کرانک فلاں۔ فلاں کا کرانک یہ۔ کرانک سے مراد ہے مزمن مستقل بیماری والی حالت۔ جب لمبی ہو جائے بیماری عادی بن چکا ہو انسان۔ ان کو کہتے ہیں Chronic Diseases وہ ہر دوا کے ساتھ Acute اور کرانک کی ریلیشن شپ آپ کو کتابوں میں ملے گی۔ ایکیوٹ کا مطلب ہے بیماری جب ظاہر ہو رہی ہو۔ فوری اور ایمرجنسی پیدا ہو جائے۔ ایمرجنسی نہ بھی پیدا ہو تو بیماری کا ایک آنے جانے والا فعل ہو۔ مثلاً ٹائیفائیڈ ہے نمونیہ ہے۔ پہلی حالت میں پیدا ہو گئے ہیں۔ اس وقت اس کو جو دوائی دیتے ہیں اس کو کہتے ہیں۔ حاد۔ اردو میں حاد کہتے ہیں انگریزی میں کہتے ہیں بیماری کی ایکیوٹ حالت۔ اگر وہ وقتی طور پر ایک دفعہ ٹھیک ہو گئی لیکن دوبارہ ہو گئی مثلاً ٹائیفائیڈ ہے یا ملیریا ہے۔ ایک دوا سے ٹھیک ہوا۔ پھر ہو گیا۔ پھر ہو گیا۔ وہ دوائیں پھر کام نہیں آئیں گی۔ اس لئے لازم ہے کہ آپ کو علم ہو کہ مستقل اثر والی۔ اس کے ساتھ تعلق والی کون سی دوائیں ہیں۔ ایکونائیٹ ہے۔ اس کے آگے کاسٹیکم بھی ہے۔ ایکونائیٹ کے آگے سلفر بھی ہے۔ ایکونائیٹ کے آگے بعض اور دوائیں مثلاً سپونجیا بھی ہے۔ اب ان تین کی مثالیں سامنے رکھ لیں۔ آگے لکھا ہو گا ایکونائیٹ ایکیوٹ اور اس کا جو کرانک ہے وہ ہے سلفر۔ اور کاسٹیکم اور سپونجیا۔ یا اور بھی کچھ ملیں گی۔ اگر آپ کو سمجھ نہ آئے کہ کس طرح پڑھتے ہیں ان چیزوں کو تو آپ کے لئے صرف کنفیوژن ہے کہ پتہ نہیں یہ دینا ہے یا وہ دینا ہے۔ یہ آپ کو پیغام ملتا ہے کہ ایکونائیٹ نے جو عارضی فائدہ دیا ہے ویسا مریض یا سلفر کی مستقل علامتیں رکھتا ہے یا کاسٹیکم کی یا سپونجیا کی۔ یا اور کوئی جس کا یہ کرانک ہے۔ تو وہ علامتیں دیکھ کر وہ دوا چنو تو پھر یہ مرض بار بار نہیں لوٹ کے آئے گی۔ اور ہیپر سلف رات کو اس کی بھی حالت بگڑتی ہے اور صبح کو بھی بگڑتی ہے۔ اور بعض دفعہ ایکونائیٹ تو وقتی حالتوں میں مفید ہو جاتا ہے۔ تو ہیپر بھی ایکونائیٹ کا ایک کرانک ہے۔ اگر ایسا مرض ہو جو رات کو اور صبح بڑھتا ہو اور اس کے ساتھ خوف ہو تو وہ ایکونائیٹ سے ٹھیک ہو جائے گا لیکن پھر آئے گا تو پھر نہیں ٹھیک ہو گا اس لئے اس کے بعد اس کو' ہیپر سلف ہی دینا چاہئے۔

یہ مختلف مثالیں ہیں۔ ہر کرانک اپنے محل پر استعمال ہوتا ہے۔ آنکھیں بند کر کے یہ نہیں کہ یہ ایکونائیٹ کا کرانک ہے دے دو بالکل ٹھیک ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائے گا۔

اور اس کے علاوہ ہیپر کا تعلق سپونجیا سے بھی ہے کلکیریا سے بھی ہے۔ ہیپر خود کلکیریا کی بنی ہوئی دوا ہے۔ کیلشیم پہلا پارٹ ہے اس کا۔

دیگر دواؤں سے ممتاز کرنے والی علامات

سپونجیا کی اور کون سی علامت ہے جو اس کو بعض دوسری دواؤں سے ممتاز کرنے میں مدد دے گی۔ یہ گرم دوا ہے یعنی بظاہر دل کمزور ہو جائے۔

یہ پلسٹیلا کی طرح گرم مزاج ہے گرمی زیادہ لگتی ہے۔ کھلی ہوا کو پسند کرے گا۔ اور گرم کمرے میں اور ہیٹ میں اس کے مریض کو زیادہ تکلیف پہنچے گی۔

دل کے جو پھیلاؤ کی دوائیں ہیں۔ کون کون سی میں نے بتائی ہیں آپ کو۔ اب تک۔

سپونجیا کے علاوہ ایک دوا ہے ٹالمیا۔ ٹالمیا بھی مفید ہے اس میں۔ اور ایک ایسی دوا ہے جو پہلے آپ پڑھ چکے ہیں۔ ناجا۔ اور ایک دوا ہے جو یاد نہیں تھی۔ نوٹس دیکھے ہیں تو یاد آئی ہے۔ سیپیا۔ سیپیا کے متعلق بھی بتایا جاتا ہے کہ وہ دل کے پھیلنے میں 'اگر علامتیں ملتی ہوں تو مفید ہے۔

ایک صاحب۔ ایک کتاب میں لکھا ہے۔ کیکٹس کے بارے میں

حضرت صاحب۔ کیکٹس کی ایک خاص علامت ہے اس سے پہچانا جاتا ہے۔ اس میں یوں لگتا ہے کہ شکنجے میں جکڑا جائے دل اور جیسے ایک دم کسی ہاتھ نے یوں جکڑ لیا ہے تو وہ کیکٹس کی خاص علامت ہے۔ اس کو مدنظر رکھیں۔ جب بھی کیکٹس کی ضرورت پڑے گی اسی سے پہچانا جائے گا۔

ایک صاحب۔ کلکیریا فلور کھانے سے جو فیٹ پگھل جاتی ہے اس کا اثر دل پہ آتا ہے۔

حضرت صاحب۔ نے دریافت فرمایا کلکیریا فلور کھا رہے ہیں آپ؟

ایک صاحب۔ جی اس کی وجہ سے محسوس ہو رہا تھا۔ پھر کیکٹس کھائی تو اس کی وجہ سے شاید ٹھیک ہو گیا۔

حضرت صاحب۔ نہیں۔ میرا تو خیال ہے کہ کوئی چیز بھی جو کمزوری پیدا کرتی ہو اس سے دل پہ بعض دفعہ کمزوری کا احساس ہو جاتا ہے۔ یہ جو فیوکس ہے یہ براہ راست دل پہ حملہ نہیں کرتی۔ جس کو پتلا کرتی ہے اس کے دل کو تکلیف پہنچتی ہے۔ تو اگر ریٹ آف کیٹابولزم اینابولزم سے بڑھ جائے یعنی جسم کے گھلنے کا اور فیٹس Fats کے انرجی میں تبدیل ہونے کا ریٹ 'یا رفتار اس کے بننے کی رفتار سے بڑھ جائے تو کسی حد تک تو ٹھیک رہتا ہے۔ جب زیادہ تیز رفتار ہو جائے تو پھر دل کے اوپر کمزوری کا احساس ضرور ہوتا ہے۔ عام طور پر رمضان میں نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عام بھوک سے کمزوری ہوتی ہے۔ درمیانی درجے کی بھوک۔ وہ دل پر برا اثر نہیں ڈالتی ویسے ہی بھوک کی اپنی کمزوری ہے ایک۔ وہ دل کو نہیں سارے جسم کو محسوس ہوتی ہے۔ لیکن اگر آپ دواؤں کے ذریعے اس ریٹ کو تیز کر دیں تو وہ ایک اور چیز ہے یہ چیز نہیں ہے۔ بھوک میں کیٹابولزم بڑھتا نہیں بلکہ کم ہوتا ہے یہ آپ کو فرق سمجھا رہا ہوں۔ آپ یہ نہ سمجھیں کہ روزہ بھی وہی چیز ہے۔ میٹابولزم جس کو کہتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ خون کا یا انرجی کا جسم کے مادے میں تبدیل ہونا۔ اور کیٹابولزم کہتے ہیں اس مادے کا انرجی یا طاقت میں تبدیل ہو جانا جو لوگ زیادہ کھاتے اور کم ورزش کرتے ہیں۔ ان کو خدا تعالیٰ نے جو زیادہ طاقت کا موقع دے دیا ہے۔ وہ ساری طاقت استعمال نہیں کر سکتے۔ وہ بعض دفعہ Waste ہوتی ہے وہ اور طریقے ہیں۔ لیکن بسا اوقات چربی میں Reserve کے طور پر اس کو تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اور لیور اس میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہ ایکسٹرا توانائی جو روزمرہ کے خرچ سے بچ رہی ہے اس کو پھینکنے کی بجائے اگر آپ کسی فارم میں تبدیل کر کے ڈی فریز کر کے رکھ دیں تو یہی نظام ہے جو آپ کی چربی پیدا کرتا ہے۔ اور چربی توانائی کی سب سے طاقتور شکل ہے۔ یعنی میٹھا اور کاربوہائیڈریٹس ان میں جو توانائی ہے۔ اتنے ہی وزن کی چربی میں اس سے دگنی ہو گی۔ اس لئے میٹ Meat یا روٹی ان کی توانائی کا جو فارمولا ہے وہ بالکل ایک ہے۔ میٹھا ہو کاربوہائیڈریٹس ہوں یا گوشت کی قسمیں ہوں ان کے اندر برابر Mass کی صورت میں برابر ہی انرجی ہو گی۔ لیکن فیٹ میں Exactly ڈبل۔ یہ بھی خدا کی شان ہے۔ سب ڈیزائن ہیں اللہ کے۔ کہ جب سٹوریج کرتا ہے تو تھوڑی جگہ میں زیادہ سٹوریج کی ضرورت پیش آتی ہے اس لئے وہ میٹیریل دیا جس میں ڈبل انرجی سٹور ہو جاتی ہے۔ لیکن جن کو بے وجہ سٹوریج کی عادت ہے وہ وزن ویسے ہی بڑھا لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو اس لئے دیا تھا کہ تھوڑی جگہ میں زیادہ انرجی آ جائے وہ زیادہ جگہ میں زیادہ انرجی ڈال دیتے ہیں۔ اور ایسی جو ہے وہ دفن ہو جاتی ہے۔ پھر دوبارہ اس کو روزمرہ زندگی میں دیکھنا نصیب ہی نہیں ہوتا۔ چربی گھلے تو وہ انرجی کام آئے نا! انرجی دفن کرنے کا بھی ایک طریقہ لوگ جانتے ہیں۔ ورنہ Normally چربی بوقت ضرورت ہمارے کام آتی ہے۔ روزہ رکھتے ہیں یا اور بھوک لگتی ہے تو وہ کام آتی ہے۔ یہ جو سسٹم ہے اس میں کیٹابولزم میں نے آپ کو سمجھایا ہے ہاں جو دوسرا سسٹم ہے سٹوریج کا اس کا Opposite سسٹم ہے۔ کیٹابولزم۔ کہ جہاں ضرورت پڑے اس سٹوریج میں ڈیمانڈ چلی جائے گی کہ تھوڑا سا ہمیں دے دو۔ ہمیں زائد طاقت کی ضرورت پیش آ گئی ہے۔ تو وہاں سے پھر 'باقاعدہ سٹورکیپر ہوتے ہیں۔ یوں تو نہیں کہ آنکھیں بند کر کے خود بخود گھل جائے۔ باقاعدہ اجازت ملتی ہے۔ باقاعدہ سیلز Cells بنے ہوئے ہیں۔ جو پیغام لے کے جاتے ہیں وہاں اور جتنی ضرورت ہے اتنی ہی فیٹ (انرجی) کو کہتے ہیں کہ چلی جاؤ اور فنا ہو جاؤ اور انرجی میں تبدیل ہو جاؤ تاکہ نظام حیات جو ہے اس کو سپورٹ ملے یہ نارمل ہے۔ بھوک کے نتیجے میں یہ ہوتا ہے۔ لیکن کیٹابولزم کا جو نظام ہے وہ تیز نہیں ہوتا وہ کام میں آ رہا ہے جہاں کیٹابولزم' یعنی چربیوں کو پگھلانے والا یا انرجی میں تبدیل کرنے والا نظام ہے۔ اس کی رفتار بڑھ جائے بیلنس نکل جائے پھر بیماری ہے۔ اس سے دل کو تکلیف ہوتی ہے۔

اس کی مثال سب سے نمایاں ہے۔ کہ جن کو گلہڑ ہو جاتے ہیں۔ یا گلہڑ ہونے کی Tendeney ہو ان میں دو قسم کے مریض ملتے ہیں۔ یا تیز کیٹابولزم کے یا تیز اینابولزم کے۔ بعض گلہڑ بھی موٹا ہو تو خود بھی موٹے ہو جاتے ہیں۔ بہت میں نے دیکھا ہے۔ ان میں لتھارجی آ جاتی ہے طاقت نہیں رہتی۔ کیونکہ انرجی تبدیل ہونے کا نظام بگڑ گیا ہے۔ اور جب انرجی کی ضرورت پڑتی ہے تو Fat موجود ہے لیکن وہ تبدیل نہیں ہو سکتی اور دوسرے ایسے ہیں جن کا ہر وقت کیٹابولزم Active ہے ہر وقت انرجی بن رہی ہے۔ ایسے لوگوں کو بھوک بھی بہت لگتی ہے اور پتلے بھی رہتے ہیں۔ ہر وقت کھائیں تب بھی کبھی موٹے نہیں ہوں گے۔ ایسے بچے جن کی مائیں شکایت کرتی ہیں کہ ہر وقت ایکٹو' چین ہی نہیں آتا' دوڑا پھرتا ہے' کوئی کمزوری نہیں۔ کھاتا ہے لیکن موٹا نہیں ہو رہا۔ اس میں ایک شبہ پڑتا ہے کہ کہیں یہ جو تھائیرائیڈ گلینڈز ہیں وہ اس کا ذمہ دار نہ ہو۔ اس صورت میں بعض دفعہ تھائیرائیڈینم دینے سے بعض دفعہ بے سیلی نم دینے سے بعض دفعہ کلکیریا فلور دینے سے بعض اور دوائیں ہیں۔ لیکن جو ایسا بچہ ہو۔ بہت تیز طرار بھوک لگتی ہو اور کچھ جسم پہ نہ چڑھتا ہو اس کی دوا کیا ہے۔ آئیوڈم۔ کیونکہ آئیوڈین کا پوائزن تھائیرائیڈ کو Overactivate کر دیتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے جو کیٹابولک توازن ہے وہ بگڑ جاتا ہے۔ جب وہ Overactive ہو جائے گا تو بچہ بھی ساتھ اوور ایکٹو ہو جائے گا۔ وہ جو سست پڑ جائے گا اس کو پھر تھائیرائیڈ کیپسولز کی صورت میں یا گولی کی صورت میں دیتے ہیں تاکہ اس کی جو روزمرہ کی سپلائی ہے وہ اس کو جاری رہے۔

اس میں ہاپورٹروفیا اور تھائیرائیڈ بھی پائی جاتی ہے۔ تھائیرائیڈ سے یاد آیا۔ ان نوٹس میں میں نے لکھا ہوا ہے۔ سپونجیا میں ہاپرٹروفی اور تھائیرائیڈ نمایاں طور پر ملتی ہے اس لئے اگر اور دوائیں کام نہ آئیں تو سپونجیا کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن عجیب بات ہے کہ سپونجیا کی جو گٹھلیاں ہیں وہ سپونجیا کا ہی مزاج رکھتی ہیں۔ ہارڈ سٹونی گٹھلیاں نہیں بنتیں۔ بلکہ نرم انگلی سے دبے گا۔ اور کلکیریا فلور کی گٹھلی ہارڈ ہوتی ہے۔ سٹونی ہارڈ۔ اور کیلشیم فلوریٹ ہے بھی ایک ہارڈ چیز۔

اندر جا کے جسم میں بھی کسی طرح کسی وجہ سے یہ اپنے مزاج کا اثر اپنی بیماریوں پر بھی ظاہر کرتی ہے۔

سروائیکل گلینڈز بھی اس میں بڑھ جاتے ہیں۔ اور بچوں کی بعض دفعہ بیماری ہوتی ہے ان کے اعصاب جو ہیں خصیوں کے گلینڈز سکڑ جاتے ہیں یا سخت ہو جاتے ہیں یا پھیل جاتے ہیں ان میں اگر پھیلنے کا رجحان ہو تو یہ دوا اچھی ہے سپونجیا۔

دوہری ٹھوڑی

بعضوں کو دوہری ٹھوڑی کی بڑی پرابلم ہوتی ہے۔ ٹھوڑی کے نیچے ایک اور ٹھوڑی نکل آتی ہے۔ اس میں سپونجیا مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس کا تھائیرائیڈ بھی اسی طرح لٹکا ہوا سا ہوتا ہے۔ اور Fluffy بغیر Tone کے مسلز ہیں یا چربی ہے لٹک جاتی ہے۔ سپونجیا کے متعلق کہتے ہیں کہ ڈبل Chin میں مفید ہے۔

میٹھے سے گلا خراب

ایک اور چیز اس کی تھی میرے ذہن میں۔ دلچسپ چیز اس کی یہ ہے کہ آپ کا گلا خراب کسی کھٹی چیز سے ہو جاتا ہے۔ مرچیں زیادہ کھانے سے ہو جاتا ہے۔ ٹھنڈا پانی زیادہ پینے سے ہو جاتا ہے۔ اگر میٹھے سے گلا خراب ہوتا ہو ہمیشہ۔ ٹانسلز پکڑے جائیں تو سپونجیا دوا ہے۔ اب کچھ سمجھ نہیں آتی کہ کیا وجہ ہے۔ سپونجیا کا اس سے کیا تعلق ہے؟

سپونجیا کچھ عرصہ کھاؤ۔ اس عرصے میں مٹھائی نہ کھاؤ۔ جب طاقت پیدا ہو جائے پھر ٹرائی کر کے دیکھو۔ اور اگر پھر بھی ہو تو پھر دوبارہ سپونجیا کھاؤ۔

پوٹنسی کا سوال

پوٹنسی کے بارے میں سوال پر حضرت صاحب نے فرمایا۔ کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اونچی نیچی بھی ہو گئی تو جسم پتلا ہی ہو گا نا! موٹا تو نہیں ہو گا۔ پھر کیا فرق ہے۔ میرا خیال ہے کہ 30 میں شروع کر کے دیکھو۔ یہ جو رجحانات ہیں ان میں عموماً اونچی طاقت زیادہ کام آتی ہے۔ چونکہ میں نے کبھی تجربہ نہیں کیا اس کا۔ اس لئے میں معین نہیں کہہ سکتا۔ 30 سے شروع کریں۔ بعض دفعہ اگر ایک رجحان ہے جسم میں کمزوری کا اس کو دور کرنا ہو تو بہت اونچی طاقت دینی پڑتی ہے مثلاً دودھ کی الرجی ہے۔ تو دودھ کی جو ہم دوا دیتے ہیں دودھ سے بنی ہوئی وہ ایک لاکھ طاقت میں دیتے ہیں۔ فوراً رد عمل ہوتا ہے۔ الرجیز میں عموماً" اونچی طاقت کام آتی ہے۔ اب یہ پتہ نہیں کہ یہ الرجک Phenomenon ہے یا کچھ اور ہے۔ اس لئے آپ 30 سے شروع کر کے دیکھیں اگر فائدہ نہ ہو تو اونچی طاقت میں جائیں۔

دل کیسا ہے طاقتور ہے یا مضبوط ہے؟ اگر مضبوط ہے تو پھر بے شک اونچی طاقت میں کھائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی ردعمل نہیں ہوگا۔

دن کو نیند نہ آنا کسی کو میں نے یہ دوائی دی تھی اس نے شکایت کی تھی۔ ڈر تھا کہ رات کی نیند خراب رہتی ہے۔ شکایت کی تھی رات کو نیند آرام سے آتی ہے دن کو بالکل نہیں آتی۔ اس وقت مجھے نہیں پتہ لگا تھا اب میں نے اس کے نوٹس دیکھے ہیں اس میں لکھا ہوا ہے کہ سپونجیا میں رات کو ڈسٹرب نیند' سوتے ہوئے جھٹکا لگتا ہے۔ دن کو آتی ہی نہیں۔ وہ اگر سن رہا ہو مریض جس کو یہ شکایت تھی وہ سپونجیا استعمال کر کے دیکھے۔ پھر مجھے بتائے کہ کیا ہوا۔

انڈوکارڈائٹس میں جن کے متعلق ڈاکٹر صاحب (ڈاکٹر مجیب الحق خان) کہتے ہیں کہ دل کے اندر انفیکشن کا بھی اثر ہوتا ہے۔ اس میں عجیب بات ہے کہ میں نے دیکھا ہے اس میں انفیکشن والی نہیں لکھی ہوئی کوئی۔ لیکن جو دوسری دوائیں ہیں ان میں جو نمایاں ہے وہ آپ لکھ لیجئے

ایک ہے ابراٹینم' سپونجیا' سیپیا' کالمیا' اور ناجا کالمیا بھی دل کی ایک اچھی دوا ہے لیکن اس کی ایک خاص پہچان ہے جس سے اس کی باقی جنسی دواؤں سے اسے ممتاز کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ اور سادہ سی ہے اس کو یاد رکھنا چاہئے۔ دل کا مریض عموماً بائیں کروٹ نہیں سو سکتا۔ اس کو تکلیف اور دردوں کے احساس بائیں طرف ہوتے ہیں۔ کالمیا میں اس کے بالکل برعکس ہے۔ بائیں طرف' بائیں کروٹ سونا مشکل اور درد وغیرہ کے تکلیف کے احساس دائیں طرف ہوتے ہیں۔ حالانکہ ذہن بائیں طرف ہوتا ہے مثلاً لیکن کالمیا میں دل کی تکلیف اس طرف ہوتی ہے۔ مثلاً انجائنا کا احساس عین سٹرنم کی بجائے اس سائیڈ پر ہو یا اور دل کے درد اس طرف محسوس ہوں اسکو کالمیا دینا چاہئے۔

رسٹاکس اب میں رسٹاکس پڑھاتا ہوں مجھے تعجب ہوا کہ ابھی تک میں نے آپ کو رسٹاکس پڑھائی ہی نہیں۔ حالانکہ ویسے پڑھا چکا ہوں۔ دوسری دواؤں میں۔ اتنا ذکر آچکا ہے کہ اس کی وجہ سے میرے دماغ پہ یہی تھا کہ میں پڑھا چکا ہوں۔

رسٹاکس ایسی دوا ہے جس کے بغیر گزارا ہوتا ہی نہیں۔ بہت کثرت سے استعمال میں آنے والی دوا ہے۔ کم سے کم میرے استعمال میں تو یہ بہت آئی ہے۔ بعض دفعہ تو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اسے رسٹاکس کے سوا آتا ہی کچھ نہیں۔ مگر اس لئے کہ اس سے ملتی جلتی دوائیں اور بھی بہت سی ہیں۔ مگر ان علامتوں میں رس ٹاکس سے بہتر اور یقینی اثر والی اور دوا نہیں ملتی۔ غیر معمولی بچی دوا ہے اپنی علامتوں میں جو نظر آئیں گی تو اس میں کام کرے گی۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ رس ٹاکس ناکام رہے۔ مگر بعض صورتوں میں اس کا ردعمل سخت ہو جاتا ہے۔ پتہ لگانا چاہئے کہ کہاں کہاں ہوتا ہے اور کیوں ہوتا ہے۔

رسٹاکس بنیادی طور پر وہ علامتیں رکھتی ہے۔ جو تھی ناٹبوٹی کاٹنے والی کیا کہتے ہیں اس کو؟ وہ پتہ ہوتا ہے ناجو لڑ جاتا ہے۔ چھوئی موئی نہیں وہ تو مرجھا جاتا ہے۔ شریف سا پودا ہے۔ اکثر وہاں پہاڑوں پر ہوتی تھی ہم وہاں سے لایا بھی کرتے تھے۔ سانپ بوٹی اس کا توڑ ہے اس کا بالکل برعکس ہے۔ جہاں یہ لڑ جائے وہاں سانپ بوٹی اس کے کام آسکتی ہے اور سانپ بوٹی سے بہتر پالک ہے۔ پہاڑی پالک۔ اس کو ہم پہاڑی پالک کہا کرتے تھے۔ وہ دراصل آرنیکا ہے۔ اس وقت تو ہم کو پتہ نہیں تھا۔ ماؤنٹین ٹوبیکو کو آرنیکا کہتے ہیں۔ جو نیچرل ہوتا ہے اور وہ پالک سے ملتے جلتے پودے نکلتے ہیں۔ ان کو ہم پالک بھی کہا کرتے تھے اس کو اگر فوراً رگڑ دیں تو کچھ افاقہ ہوتا ہے۔ اور سانپ بوٹی سے اگر فائدہ اٹھانا ہو تو بالکل ہلکا استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ ورنہ وہ بڑی خطرناک کھجلی پیدا کرنے والی اور سوزش پیدا کرنے والی چیز ہے۔ اس کو میں نے استعمال کر کے دیکھا ہوا ہے بچپن میں اس کو بچھو بوٹی کہتے ہیں۔ بچھو کی طرح کاٹتی ہے اور بہت خطرناک چیز ہے۔ چلتے چلتے یہاں بھی' سیر پہ بعض دفعہ پارک میں ہوتی ہے۔ ذرا سا ہاتھ مس کر جائے تو اس حصے میں آگ لگ جاتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی پہچان آگ ہے۔

رسٹاکس میں اکثر جو علامتیں ہیں جلد وغیرہ کی اس میں سوزش ضرور ہوگی۔ اور سوزش کے نتیجے میں چھالے بنتے ہیں۔ اور سب سے بڑا چھالا جلدی بیماریوں میں رسٹاکس بناتی ہے۔ اناکارڈیم میں بھی ہیں' چھوٹے چھالے ہوتے ہیں۔ کینتھرس میں بھی چھالے ہوتے ہیں۔ جلن بھی ہوتی ہے مگر تھوڑی۔ اس میں بڑے سخت چھالے بنتے ہیں۔ اور اس کا سوزش سے ایسا گہرا تعلق ہے کہ اس کو میں نے دیکھا ہے جلنے کے مریضوں کو جو جل جاتے ہیں ان کو اگر فوراً رسٹاکس دی جائے تو بہت غیر معمولی فائدہ پہنچتا ہے۔ اور اس کے علاوہ بار بار دینے کی بجائے میں اسے اونچی طاقت میں دیتا ہوں۔ بار ہا دینے کے لئے کینتھرس۔

رسٹاکس جس طرح توپ کے گولے چلتے ہیں۔ اور اس کے نیچے جو بلٹ فائرنگ ہے اس کا کام کینتھرس دیتی ہے۔

بعض دفعہ ہوتا ہے مثلاً بچھو کاٹ جائے یا بھڑ کا ڈنگ لگے شہد کی مکھی کا ڈنگ ہو اس میں اگر آپ دوا صحیح دیں تو اس میں لہریں لگتا ہے کہ سکڑ رہی ہیں واپس جاتی ہیں اور واپس آجاتی ہیں۔ اس بچے نے الٹ حصہ بتایا ہے کہ درد آگے پیچھے ہٹ جاتی ہے۔ اتنا نمایاں جلدی احساس ہوتا ہے آرام کا۔ ہمارے سفر میں بھی اس دفعہ۔ ایک دفعہ شدید گرم پلیٹوں کو غلطی سے ہاتھ لگ گیا کسی کا۔ سارے جسم میں جیسے آگ لگ گئی۔ اور وہ بڑی سخت بے چین کرنے والی چیز ہے خاص طور پر آپ باہر سیر کرنے گئے ہیں تو بڑی مصیبت ہے۔ رسٹاکس میرے پاس تھی میں نے فوراً دی۔ ایک دو خوراکیں دیں۔ چند منٹ کے اندر اندر ٹھیک ہو گیا۔ درد کی کوئی تکلیف نہیں رہی۔ اور جو چھالا پھر بنتا ہے وہ معمولی بنتا ہے کیونکہ چھالے کا بھی توڑ بنتی ہے پھر۔ رس ٹاکس کی سب سے بڑی علامت جلن ہے اور اس کے نیچے سوزش اور جلن اور ڈنگ کا احساس۔

فالج میں علاج اور دوسرا اس کا اثر فالجی ہے۔ ہر قسم کے فالج میں یہ چوٹی کی دوا ہے۔ بلکہ کمبی نیشن کے طور پر میں نے دیکھا ہے۔ اکثر فالج جو بائیں طرف کے ہوں یا عمومی بھی ان میں اگر سلفر اور رس ٹاکس سے باری باری آپ علاج کریں تو شاید ہی کوئی فالج ہوگا جس پر نیک اثر نہ پڑے۔ یا بالکل کیور ہو جاتے ہیں اگر علامتیں ملتی ہوں اور علامتیں نہ بھی ملتی ہوں تو یہ اس پہلو سے زور رکھتی ہے یہ اور فالجی مریضوں کو کچھ فائدہ ضرور پہنچا دیتی ہے۔ چوٹی کی دوا ہے فالج کی۔

اور ایک چیز جو عموماً کتابوں میں نہیں ملتی آنکھ میں اگر ون سائیڈڈ One Sided نظر ختم ہو رہی ہو یا فکر کرنے لگ جائے اور وارننگ ہو جس طرح گھنٹی بج رہی ہے کہ کچھ ہونے لگا ہے اور بعض دفعہ خطرہ ہو دل پر تو رسٹاکس کی ایک دو خوراکیں فوراً اس سے فائدہ پہنچاتی ہیں۔ بجلی کی طرح کام کرتی ہے تیزی کے ساتھ۔

اعصابی دردیں اعصابی دردوں میں' پہچان یہ ہے کہ آرام سے تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت سے آرام آتا ہے۔ اور جس کو آگ لگی ہو وہ نچلا بیٹھ ہی نہیں سکتا۔ اچھلتا ہی رہتا ہے۔ بے چین۔ یہ سارے جسم کو اچھالتی ہے۔ اگر آرام سے بیٹھیں گے تو اندر اس کی حرکت سے اضطراب پیدا ہو جائے گا۔ اور درد بڑھے گی۔ اگر حرکت کریں گے تو شروع میں بڑھتی ہے لیکن رفتہ رفتہ اس کو آرام آنا شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر زیادہ ایکسرسائز کریں گے۔ سخت ایکسرسائز نہیں چاہتی یہ' نرم حرکت آہستہ آہستہ بڑھے تو اس سے رس ٹاکس کے جسم کی دردوں میں افاقہ ہوتا ہے۔ اور اگر زیادہ ہو جائے تو پھر تھکاوٹ کے بعد یہ دردیں تھکاوٹ کی وجہ سے واپس آجاتی ہیں۔ چلنے کے بعد پورا ریلیف نہیں ہوتا۔ پھر جب مریض آرام کرتا ہے تو پھر پہلے سے بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے محض ایکسرسائز اس کا علاج نہیں ہے۔ ہلکی ورزش اور حرکت میں رکھنا یہ اس کا صحیح علاج ہے۔ تیز ورزش اس کے لئے خطرناک ہے۔

سردرد رس ٹاکس کی ایک اور نمایاں بات ہے سردرد۔ اس میں بھی بہت اچھی ہے۔ نیند کی خاطر نہیں۔ بیماری دور کرے تو پھر نیند لاتی ہے۔ اگر دردیں ہوں جسم میں یا کوئی اور بیماری ہے مثلاً سردرد ہے ایسی جس کو رس ٹاکس سے فائدہ ہو تو کھاتے ہی بڑی گہری نیند آتی ہے۔ جن باتوں کو میں نے بتایا تھا آپ کو تبھی نیند یاد ہے۔ بعض مریضوں کو مثلاً سردرد ہوئی ہے اور کوئی اعصابی تکلیف ہے اور رسٹاکس کا کیس تھا تو دیا ہے تو دوسرے دن انہوں نے بتایا کہ آنکھ ہی نہیں کھلتی تھی اور کبھی کبھی میں نے اپنے اوپر بھی استعمال کر کے دیکھا ہے۔ کہ الارم بھی پھر کام نہیں کرتا۔ ایسی گہری نیند آتی ہے کہ مصیبت پڑ جاتی ہے۔ لیکن رسٹاکس میں ایک اور بھی علامت ہے۔ نیند خراب کرنے کی۔ بیماری میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ نیند کے ساتھ اس کا براہ راست تعلق ہے۔ یہ نیند خراب کرتی ہے اگر اس کا مثانوں پر برا اثر ہو یا گردے پر۔ اور گردے اور مثانے میں ہلکی سوزش پیدا ہو جائے اور وہ کرانک شکل اختیار کر جائے تو اس میں مریض بعض دفعہ رات کو بار بار اٹھتا ہے پیشاب کے لئے۔ اور جتنی نیند اس کو ملتی ہے وہ بھی بے چین ہوتی ہے۔ ایسا مریض ضروری نہیں کہ اس کو ذیابیطس ہو ذیابیطس کے بغیر بھی یہ علامت ملتی ہے۔

یہ فاسفورس میں ملتی ہے بغیر پیشاب کی جلن کے۔ فاسفورس میں کافیا میں ملتی ہے۔ کافیا میں تو مسلسل جاری رہتا ہے نا نظام۔ ایک دفعہ سویا تو سو گیا۔ فاسفورس میں بے وجہ ہی آنکھ کھلتی رہتی ہے۔ اچھا بھلا ٹھیک تھا۔ نیند کے احساس کے ساتھ ہی ڈوب جاتا ہے انسان۔ مگر رسٹاکس میں پیشاب کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ اور بعض دفعہ سوتے میں پیشاب نکلنے کی بھی رسٹاکس دوا ہے۔ لیکن اگر ذیابیطس نہ ہو اور رات کو خصوصیت کے ساتھ آرام پر پیشاب بڑھے تو پھر رسٹاکس بہت اچھی دوا ہے۔

یہاں واقعتہ" نیند کے لئے جو نسخہ استعمال کرنا ہے اس میں پیشاب کو ٹھیک کرے گی تو نیند آئے گی۔ اصل بات یہی ہے کہ بیماری کو ٹھیک کرتی ہے تو اتنا اچھا اثر کرتی ہے کہ Relax ہو جاتا ہے اور پھر آرام سے سو جاتا ہے۔

ذیابیطس کی دوا رسٹاکس کی ایک بات ایسی ہے جو کتابوں میں نہیں ملتی مگر مجھے تجربے سے معلوم ہوا۔ ذیابیطس کی بھی یہ دوا ہے اور ذیابیطس جو جلد کی بیماری کے Suppressiun کے نتیجہ میں پیدا ہوا اس میں رسٹاکس دوا ہے۔

بعض دفعہ شدید ایگزیما ہوتا ہے۔ اسے دبا دیا جاتا ہے۔ کسی ایلوپیتھک ڈرگ سے یا حکیم کی مرہم سے۔ ایسے مریض کو پھر ایگزیما تو نہیں ہوتا لیکن مستقل ذیابیطس کا مریض بن کر رہ جاتا ہے۔

تو رسٹاکس میں یہ میں نے خوبی دیکھی ہے کہ بغیر علم کے میں نے ذیابیطس کے لئے دی۔ بعض علامتوں سے مجھے شک پڑا کہ ذیابیطس اس کے لئے مفید ہے تو سارا جسم ایگزیمے سے بھر گیا۔ پھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب انکوائری کی تو پتہ چلا' ایک دفعہ نہیں کئی دفعہ ہوا ہے یہ۔ اصل میں کسی زمانے میں بڑا سخت اگیزیما تھا اور انٹی بائیوٹک یا کوئی اور دوا دی اس سے وہ دبا دیا گیا۔ پھر یہ جب شوگر کا فائدہ ہوا تو اگیزیما ہو گیا۔ بعض مریضوں نے برداشت نہ کیا۔ کہا کہ یونہی کہہ رہا ہے بہانہ بنایا ہوا ہے کہ نکلا ہے اندر سے۔ اگیزیما کا علاج ڈاکٹری کروا لیا۔ شوگر پھر واپس آگئی۔ پھر ساری عمر رہی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ شوگر کی مہلک مرض لگانی زیادہ بہتر ہے یا جلد پر نظر آنے والی مرض جس کا علاج ہو۔ اور بسا اوقات رسٹاکس ہی سے جلد کا علاج ہو جاتا ہے۔ اسی نے باہر پھینکی ہے۔ باہر بھی پھر وہی علاج کرتی ہے۔ مگر ہر دفعہ کچھ رد عمل دکھائے گی۔ آہستہ آہستہ رد عمل کم ہو تا جاتا ہے۔

میں دیا کرتا تھا پہلے ایک ہزار طاقت میں تو ایک ہفتے کے بعد دوہرایا کرتا تھا۔ ایک ہفتے کے اندر اس کا رد عمل اوپر ابھر کے پھر واپس آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور پھر دوبارہ ہوتا ہے پھر نسبتاً کم ہو جاتا ہے۔ پھر تیسری دفعہ اس سے بھی کم۔ تو ایک مہینہ یا ڈیڑھ دو مہینے کے اندر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جسم صاف ہو جاتا ہے۔ اگر اگلا رد عمل اتنا ہی زیادہ ہو تو پھر رسٹاکس دوا نہیں ہے۔ کوئی دوا دیں ہومیو پیتھک کی کام نہیں آئے گی اگر دینے کے بعد رد عمل اسی طرح رہے اور اس میں کوئی فرق نہ پڑے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ملتی جلتی۔ کوئی بیماری ہے۔ کوئی اور دوا ہے جو یہاں کام آنی چاہئے۔

بہت ہی مفید روز مرہ کے استعمال کی چیز ہے۔ اس کے اگیزیما میں پانی بہت بہتا ہے اس کو پانی والا اگیزیما کہتے ہیں مجھے یاد ہے ایک موچی کی بیوی بے چاری آئی تھی۔ کئی سال اس کو مصیبت تھی۔ موچی نے کہا کہ میں تو گھر میں روٹی سے محروم ہوں۔ میں کام کر کے جاتا ہوں تو روٹی خود پکانی پڑتی ہے اس کا ہاتھ ہر وقت بندھا رہتا ہے کپڑے میں۔ بھیگے ہوئے کپڑے۔ کہتے ہیں چادروں کی چادریں بھیگتی ہیں۔ اتنا پانی والا اگیزیما کبھی میں نے پہلے نہیں دیکھا تھا۔ اس کو میں نے ایک ہزار طاقت میں رسٹاکس دی۔ اس کے بعد شکایت آئی کہ بہت پانی بہہ رہا ہے۔ میں نے کہا فکر نہ کرو اب ٹھیک ہو جائے گی۔ ایک ہفتے کے اندر اندر وہ کم ہو گیا پھر میں نے ایک اور خوراک دی تو دوسرے اور تیسرے ہفتے کے اندر بالکل مکمل آرام آگیا۔ وہ پانی میں بھی ہاتھ ڈالتی تھی روٹیاں پکاتی تھی ٹھیک ٹھاک تھی۔ جب یہ کام کرتی ہے تو حیرت انگیز کام کرتی ہے۔ اس کی ضرورت اس لئے بہت اہم ہے کہ اس کا متبادل اور نہیں ہے۔ کم سے کم میرے علم میں نہیں۔ جہاں رسٹاکس کا Typical کیس ہو وہاں رسٹاکس ہی فائدہ پہنچاتی ہے۔

اچھا جی سلام

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد یوسف مجوکہ صاحب ولد مکرم محمد خان مجوکہ صاحب جرمنی میں سخت بیمار ہیں ہسپتال میں داخل ہیں۔ مورخہ 95-12-12 ان کا ایک اپریشن کامیابی سے ہو چکا ہے۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ اہلیہ صاحبہ مبشر احمد صاحب کارسولی کا آپریشن کراچی میں مورخہ 17۔ دسمبر 1995ء کو ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کو کامیاب کرے

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری فیض احمد صاحب ولد چوہدری جلال دین صاحب چک نمبر R-7/184 ضلع بہاولنگر تین دسمبر 95ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جو مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے پڑھایا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم منیر احمد بسمل صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

بقیہ صفحہ 1

کو اس کا رہبر جگا دیتا ہے تو بے شک اس جگانے سے اسے تکلیف ہوئی۔ لیکن یہ اسے متنبہ کیا گیا کہ ہوشیار ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو تکلیف آتی ہے وہ بھی ہوشیار کرنے کے لئے آتی ہے۔ اور اس سے بتایا جاتا ہے کہ تم اپنے اوپر جنت کے دروازے بند کرنے لگے تھے۔ ہوشیار ہو جاؤ غرض جو لوگ شکایت کرتے ہیں ان کی اپنی غلطی ہے۔ جنت تو ہمارے نفس کے اندر ہے وہ بڑھتی ہے تو اتنی بڑھتی ہے کہ قبر میں بھی ساتھ جاتی ہے۔ محشر میں بھی ساتھ ہو گی اور پھر استقبال کو بھی آئے گی۔

(از خطبہ 12۔ مئی 1916ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 18- دسمبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 20 درجے سنٹی گریڈ

○ قائم مقام گورنر پنجاب مسٹر محمد حنیف رامے نے کہا ہے کہ آئین کے کنویں سے آٹھویں ترمیم کا کتا نکالنا ہو گا۔ صدارتی نظام میں بھی کوئی حرج نہیں۔ پارلیمانی اور صدارتی نظام کے علاوہ فرانس کی طرز کا تیسرا راستہ بھی موجود ہے۔ لوگ اسمبلیوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں۔ بے نظیر اور نواز شریف میں براہ راست مذاکرات ہونے چاہئیں۔ مارشل لاء نے 1973ء کے آئین کی شکل مسخ کر دی ہے۔ آئین آدھی جمہوریت آدھا مارشل لاء کا ملغوبہ بن کر رہ گیا ہے۔ آئین درست کر لیا جائے تو پارلیمانی نظام بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

○ پنجاب اسمبلی میں شہباز شریف پر مبینہ تشدد کے خلاف ہنگامہ ہو گیا۔ ڈپٹی سپیکر کا گھیراؤ کر لیا گیا۔ ایجنڈا اپھاڑ دیا۔ اپوزیشن نے کہا کہ وہ مسٹر منظور احمد موہل کی چیئر پر موجودگی کے دوران ایوان میں نہیں آئیں گے۔ اپوزیشن لیڈر پر جیل میں تشدد کے خلاف قرارداد بحث کے لئے منظور نہ کرنے پر اپوزیشن بائیکاٹ کر گئی۔ ایوان میں قاتل سپیکر لوٹا سپیکر کے نعرے لگائے گئے۔ ڈپٹی سپیکر ہنگامے پر قابو پانے میں ناکام ہو گئے۔ سپیکر نے حزب اختلاف کی واپسی تک کارروائی معطل کر دی۔ بعد ازاں اپوزیشن کی ریکوزیشن پر بلوایا گیا یہ اجلاس کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دیا گیا۔

○ پنجاب کے وزیر انٹی کرپشن مسٹر غلام عباس نے کہا ہے کہ پنجاب کا اجارہ دار گھرانا جگا ٹیکس لیتا ہے۔ ان کا بھی احتساب کریں گے۔ عوام کا خون چوس کر جائیدادیں بنانے والوں کے مکمل احتساب کا ارادہ کر لیا گیا ہے۔ بے نظیر ان کا ایسا احتساب کریں گی کہ آئندہ کسی کو خون چوسنے کی جرات نہیں ہو گی۔

○ خوفناک دھماکے نے اہل پشاور کو لرزا کر رکھ دیا۔ یہ دھماکہ دوپہر کے وقت چوک یادگار میں ہوا۔ ہر طرف بھگدڑ مچ گئی مگر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔

○ پاک فوج کے دو میجر جنرلوں کو فوری طور پر لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی ہے۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ نواز شریف کا مذاکرات کو مسترد کرنا قومی بدقسمتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن حساس معاملات کو نہ اچھالے۔

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا کہ حکومت نے میرے حلقے میں ایک ارب 9- کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام روک دیا ہے۔

○ ایم کیو ایم کے سربراہ مسٹر الطاف حسین نے کہا ہے کہ حکومت ماضی کی غلطی دوہرا رہی ہے۔ سقوط ڈھاکہ سے سبق نہیں لیا گیا۔ حکمرانوں نے بنگالیوں کی وفاداری پر شک کیا جس کے نتیجے میں بنگلہ دیش بنا۔ اب مہاجروں کی وفاداری پر شبہ کیا جا رہا ہے۔ حکومت دنیا کو تاریکی میں نہیں رکھ سکتی حکومت میرے بھائی اور بھتیجے کو قتل کرکے بتانا چاہتی تھی کہ واپسی پر میرے ساتھ بھی یہی سلوک ہو گا۔ زی ٹی وی پر انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کوئی قانون نہیں ہمارے سینکڑوں ساتھیوں کو تشدد سے شہید کرکے لاشیں سڑکوں پر پھینک دی گئی ہیں۔ کئی کو مقابلوں میں اڑا دیا گیا ہے۔ پولیس سٹیشن ٹارچر سیل بن چکے ہیں۔

○ بی بی سی نے بتایا ہے کہ پاک فوج کے چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید اپنی ملازمت میں توسیع قبول کرنے پر غور کر رہے ہیں ان کی مدت ملازمت ختم ہونے میں چند روز رہ گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک ان کی الوداعی تقریبات شروع نہیں ہوئیں۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور صدر لغاری بارہا جنرل وحید کو اپنے اس فیصلے پر نظر ثانی کے لئے کہہ چکے ہیں جس کے تحت وہ اپنی مدت ملازمت میں توسیع نہیں چاہتے۔ ان کو ایک سال کے لئے توسیع کی پیشکش کی گئی ہے۔

○ سپاہ صحابہ نے کہا ہے کہ جنرل وحید کی مدت ملازمت میں توسیع ملکی مفاد میں ہے۔ سپاہ صحابہ کے شیخ حاکم علی نے کہا کہ مڈٹرم انتخابات کی ضرورت نہیں۔

○ 26- دسمبر سے ملک میں لوڈ شیڈنگ شروع کر دی جائے گی یہ سلسلہ 20- جنوری تک جاری رہے گا۔

○ قومی اسمبلی کو یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ پاکستان اسرائیل کو تسلیم کرنے پر غور نہیں کر رہا۔ نہ ہی کوئی ایسے خفیہ مذاکرات کئے گئے ہیں جو سفارتی طور پر تسلیم کرنے پر منتج ہوں۔ قومی اسمبلی کو یہ بھی بتایا گیا کہ افغانستان کی مجاہد تنظیم طالبان پاکستان کی پیداوار نہیں ہے۔

○ قانون کے وزیر مملکت مسٹر رضا ربانی نے کہا ہے کہ حکومت کو وزیر اعظم کی پیشکش کے جواب میں میاں نواز شریف کا خط موصول ہو گیا ہے اور حکومت درمیانی مدت کے انتخابات کے سوا تمام معاملات پر بات چیت کے لئے تیار ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایف کے آئندہ اجلاس میں مطالبات کا مفصل جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپوزیشن کے ساتھ تمام معاملات پر اتفاق رائے چاہتے ہیں۔

○ وزیر مملکت برائے خزانہ مخدوم شہاب الدین نے کہا ہے کہ پاک بھارت دفاعی اخراجات میں کمی دونوں ملکوں کے مفاد میں ہے۔

○ کراچی میں ہنگاموں کی وجہ سے دو سال میں 10 کھرب روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ کارخانے بند ہیں۔ ڈھائی سو بڑے تاجر اور صنعتکار کراچی چھوڑ گئے ہیں۔

○ اپوزیشن نے نئی ووٹر لسٹیں اور حلقہ بندیاں مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے نظیر آئندہ الیکشن کو سلیکشن بنانا چاہتی ہیں۔ "پری پول رگنگ" کا منصوبہ ناکام بنانے کے لئے عوامی تحریک چلائی جانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اپوزیشن نے نئی ووٹر لسٹوں اور حلقہ بندیوں کو عدالتوں میں چیلنج کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ حکومت نے اپوزیشن کے مضبوط حلقوں میں تبدیلی اور مردم شماری کے بغیر نئی حلقہ بندیوں کا منصوبہ بنا لیا ہے۔

○ سابق رکن قومی اسمبلی مسٹر ایوب آفریدی نے منشیات کی سمگلنگ کے الزام میں خود کو امریکی حکام کے حوالے کرنے کے بعد کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو سے مخالفت کے باعث مجھے نشانہ بنایا گیا ہے۔ مجھے امریکی عدالتوں سے انصاف کی توقع ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ ایوب آفریدی نے چھپتے پھرنے اور راتوں کی نیندیں حرام ہو جانے سے تنگ آکر گرفتاری دی ہے۔

○ صدر فاروق لغاری کے ایک کزن محمد اظہر لغاری ایم پی اے نے بھی پیپلز پارٹی کے باغی "مجاہد گروپ" سے ملنے کا اعلان کر دیا ہے۔

○ ائرمارشل ریٹائرڈ اصغر خان نے کہا ہے کہ تمام ادارے تباہ ہو چکے ہیں لیکن حکومت اور سیاستدان سمجھ نہیں رہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورت حال میں خدشہ ہے کہ فوج کسی بھی وقت اقتدار سنبھال لے گی۔ لیکن یہ اس مسئلہ کا حل نہیں ہے۔

○ پاکستان نے بنگلہ دیش کو وسط ایشیائی ریاستوں سے تجارتی سہولت فراہم کرنے کی پیشکش کر دی ہے۔

○ ایٹمی دھماکہ پر بھارت کے متضاد موقف کو امریکہ اعلیٰ سطح پر اٹھائے گا۔ بھارتی حکومت یہ تاثر دینا چاہتی ہے کہ اس کے پاس ایٹمی تجربے کا آپشن موجود ہے۔ امریکی اخبار نے بتایا ہے کہ راجستھان میں پوکران کے مقام پر زیر زمین دھماکہ کے لئے سرنگ صاف کی جا رہی ہے۔

خواتین کی
عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج
لیکوریا
سلکوریا
مطب حمید
پنڈی بائی پاس۔ جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ

قسم سے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ فون: 487

(ٹاپ کوالٹی)
شلوار قمیض
مردانہ - بچگانہ - لیڈیز
ریڈی میڈ ملبوسات
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار
(ربوہ)
فون دکان 212039
فون رہائش 211810

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ ○ کامیاب علاج
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون (04524) 212434

اکسیر موٹاپا 30/-
ہمدرد نسواں حبوب اطریفل 20/-
دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/-
زرد جام عشق 600/-
اکسیر لیکوریا کیپسول 30/-
کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/-
سفوف اکسیر شوگر 30/-
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659